سوال

(125) محدثین کے اصول میں سنت و مستحب کی تعریف کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محدثین کے اصول میں سنت و مستحب کی تعریف کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محدثین کے دو گروہ ہیں۔ ایک گروہ تو ان اصطلاحی ناموں کا قائل ہی نہیں اس کا اصول ہے کہ جو کام جس طرح آپ ﷺ نے کیا ہے۔ اس طرح کردیا جائے۔

ان کے اس خیال کی سند حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا وتر واجب ہیں۔ انہوں نے کہا۔ (اوتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واوتر المسلون) ''آپ ﷺ نے وتر پڑھے۔'' اور مسلمانوں نے بھی پڑھے ہیں۔ سائل نے تین دفعہ سوال دہرایا۔ جواب یہی ملا۔ اس لئے معتقدین محدثین کی یہ روش ہے۔ کے فعل کا اثبات کردیتے ہیں۔ اور اس کا نام نہیں رکھتے۔ متاخرین محدثین میں سے بعض بعض کی تحریروں میں ان اسماء کا ثبوت ملتا ہے۔ لیکن معنی ان ک نزدیک بھی وہی ہیں۔ جو فقہاء کے نزدیک ہیں۔ چنانچہ مولانا شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تنویر العنین میں رفع یدین کو مستحب کہہ کر اس کی تعریف کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایثاب فاعلہ ولا یلام تارکہ سنت اس سے زرا موکد ہے۔ البتہ واجب اور فرض میں محدثین فرق نہیں کرتے۔ بلکہ شافعیہ بھی نہیں کرتے۔

شرفیہ

جواب سوال سنت و مستحب کی تعریف جو حضرت شہید نے رفع الیدین فی الصلواۃ مستحب بتا کر۔ ایثاب فاعلہ ولا یلام تارکہ لکھا ہے۔ باجودیہ کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے رفع الیدین افعال کر کے صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین کو فرمایا تھا۔ صلوکما رایتمونی اصلی (صحیح بخاری ص88 ج1) اور ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وغیرہ کی حدیث جامع ترمذی وغیرہ سے آپ کا اس پ دوام بھی ثابت ہے۔ تو پھر سنن الھدیٰ اور مستحب میں کیا فرق ہے۔۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي ٣١ سورة آل عمران فمن رغب عن سنتی فلیس منی (متفق علیہ۔ مشکواۃ ص 27 جلد1) کا کیا جواب ہوگا۔ تو ایسے تو صدہا سنتوں کو مستحب بنا کر ترک کردیں گے۔ کس کس آپ کے فعل کو مستثنیٰ کیا جائے گا۔ سچ ہے۔

گاہ ناشد کر حکیم روشن رائے برینائد درست تدبیرے

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص344

محدث فتویٰ